

فیصل آباد میڈیکل یونیورسٹی ایکٹ، 2017

(XV باب 2017)

مندرجات

- 1- مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ
- 2- تعریفات
- 3- قیام اور تشکیل
- 4- یونیورسٹی کے افعال
- 5- یونیورسٹی تک رسائی
- 6- فیس میں اضافہ
- 7- دائرہ اختیار
- 8- یونیورسٹی کے افسران
- 9- چانسلر
- 10- معائنہ اور انکوائری
- 11- پروچانسلر
- 12- وائس چانسلر
- 13- وائس چانسلر کے اختیارات
- 14- پرووائس چانسلر
- 15- رجسٹرار
- 16- ٹریژرر {خازن}
- 17- کنٹرولر امتحانات
- 18- داخلی آڈیٹر
- 19- تقرریاں

- 20- یونیورسٹی کی اتھارٹیاں
- 21- سٹڈی کیٹ
- 22- سٹڈی کیٹ کے اختیارات اور فرائض
- 23- اکیڈمک کونسل
- 24- اکیڈمک کونسل کے اختیارات اور فرائض
- 25- بورڈ آف فیکلٹی
- 26- بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ
- 27- بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ کے افعال
- 28- سلیکشن بورڈ
- 29- سلیکشن بورڈ کے افعال
- 30- فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی
- 31- فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے افعال
- 32- اتھارٹیوں کی جانب سے کمیٹیوں کی تشکیل
- 33- قوانین موضوعہ
- 34- ضوابط
- 35- قواعد
- 36- یونیورسٹی فنڈ
- 37- بجٹ، آڈٹ اور اکاؤنٹس
- 38- سٹڈی کیٹ کو اپیل
- 39- مشکلات کا خاتمہ
- 40- تحفظ
- 41- تنبیخ

1 فیصل آباد میڈیکل یونیورسٹی ایکٹ، 2017

(XV بابت 2017)

[28 ستمبر 2017]

فیصل آباد میڈیکل یونیورسٹی کے قیام کے لیے ایکٹ

یہ ضروری ہے کہ میڈیکل کی بہتر تعلیم دینے، میڈیکل سائنسز کے شعبے میں وسیع تحقیق اور اشاعت کی حوصلہ افزائی اور اہتمام، امتحانات کے انعقاد اور میڈیکل کی ڈگریاں دینے اور اس کے ضمنی معاملات کے لیے پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد کو یونیورسٹی کے طور پر آپ گریڈ کیا جائے اور اس کی تشکیل نو کی جائے؛

اسے پنجاب صوبائی اسمبلی کی جانب سے یوں وضع کیا جاتا ہے:

باب I

ابتدائیہ

1- مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ - (1) اس ایکٹ کا حوالہ بطور فیصل آباد میڈیکل یونیورسٹی ایکٹ، 2017 دیا جائے گا۔

(2) اس کا نفاذ فی الفور ہو گا۔

2- تعریفات - ایکٹ میں:

(اے) "اکیڈمک کونسل" سے مراد یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل ہے؛

(بی) "ایکٹ" سے مراد فیصل آباد میڈیکل یونیورسٹی ایکٹ، 2017 ہے؛

(سی) "اتھارٹی" سے مراد یونیورسٹی کی کوئی اتھارٹی ہے؛

(ڈی) "چیئر پرسن" سے مراد کسی شعبے کا سربراہ، ذیلی کالج کاپر نسیپل یا انسٹی ٹیوٹ کا ڈائریکٹر ہے؛

¹ یہ ایکٹ 20 ستمبر، 2017 کو پنجاب صوبائی اسمبلی سے پاس ہوا؛ 27 ستمبر، 2017 کو گورنر پنجاب نے اسے منظور کیا؛ اور مؤرخہ 28 ستمبر، 2017 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 1593 تا 1606 پر شائع ہوا۔

- (ای) "چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا چانسلر ہے؛
- (ایف) "کمیشن" سے مراد ہائیر ایجوکیشن کمیشن آرڈیننس، 2002 (LIII بابت 2002) کے تحت قائم کردہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن ہے؛
- (جی) "ذیلی کالج" سے مراد یونیورسٹی کے زیر انتظام وانصرام کوئی کالج ہے؛
- (جیچ) "کنٹرولر امتحانات" سے مراد یونیورسٹی کا کنٹرولر امتحانات ہے؛
- (آئی) "ڈین" سے مراد یونیورسٹی کی کسی فیکلٹی کا سربراہ ہے؛
- (جے) "شعبہ" سے مراد مجوزہ طریق کار کے مطابق یونیورسٹی کے زیر انتظام وانصرام کوئی تدریسی شعبہ ہے؛
- (کے) "فیکلٹی" سے مراد ایک یا ایک سے زیادہ شعبہ جات، انسٹی ٹیوٹس یا ذیلی کالجوں پر مشتمل یونیورسٹی کی انتظامی اور تعلیمی اکائی ہے؛
- (ایل) "حکومت" سے مراد حکومت پنجاب ہے؛
- (ایم) "ہسپتال" سے مراد ایسا ہسپتال ہے جسے حکومت کی جانب سے تدریسی مقاصد کے لیے یونیورسٹی کا ذیلی ہسپتال نوٹیفائی کیا گیا ہے؛
- (این) "انسٹی ٹیوٹ" سے مراد یونیورسٹی کا قائم کردہ اور اس کے زیر انتظام وانصرام کوئی انسٹی ٹیوٹ ہے؛
- (او) "مجوزہ" سے مراد قوانین موضوعہ، ضوابط یا قواعد کے ذریعے تجویز کردہ ہے؛
- (پی) "پروچانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا پروچانسلر ہے؛
- (کیو) "پروفیسر ایمریٹس" سے مراد کوئی ریٹائرڈ پروفیسر ہے جو کسی فیکلٹی میں اعزازی بنیاد پر کام کر رہا ہے؛
- (آر) "پرووائس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا پرووائس چانسلر ہے؛
- (ایس) "رجسٹرار" سے مراد اس یونیورسٹی کا رجسٹرار ہے؛
- (ٹی) "قوانین موضوعہ"، "ضوابط" اور "قواعد" سے مراد بالترتیب وہ قوانین موضوعہ، ضوابط اور قواعد ہیں جو اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ ہیں؛
- (یو) "سٹڈیکٹ" سے مراد یونیورسٹی کی سٹڈیکٹ ہے؛
- (وی) "استاد" میں پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر یا لیکچرار، ٹیچنگ اسسٹنٹ، ڈیمنسٹریٹر اور انسٹرکٹر، جنہیں یونیورسٹی کی جانب سے کل وقتی طور پر مقرر کیا گیا ہو، اور ایسے دیگر اشخاص جو تجویز کردہ ہوں، شامل ہیں؛
- (ڈبلیو) "ٹریژرر {خازن}" سے مراد یونیورسٹی کا ٹریژرر {خازن} ہے؛

(ایکس) "یونیورسٹی" سے مراد فیصل آباد میڈیکل یونیورسٹی ہے؛ اور

(وائے) "وائس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا وائس چانسلر ہے۔

باب II

یونیورسٹی

3- قیام اور تشکیل - (1) حکومت نوٹیفیکیشن کے ذریعے پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد کی فیصل آباد میڈیکل یونیورسٹی کے طور پر تشکیل نو کرے گی۔

(2) یونیورسٹی ایک کارپوریٹ ادارہ ہوگی، اسے دوامی تسلسل حاصل ہوگا، یہ مخصوص مہر کی حامل ہوگی، اسے املاک کے حصول، قبضے اور بندوبست کا اختیار حاصل ہوگا، اور یہ اپنے مذکورہ بالا نام سے مقدمہ کرے گی اور اس پر مقدمہ چلایا جائے گا۔

(3) یونیورسٹی حکومت کی منظوری سے، یونیورسٹی کا کوئی ذیلی کمیٹی کھول سکتی اور اس کا انتظام سنبھال سکتی ہے۔

(4) یونیورسٹی درج ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(اے) چانسلر؛

(بی) پرو چانسلر؛

(سی) وائس چانسلر؛

(ڈی) پرو وائس چانسلر؛

(ای) سٹڈیٹ، اکیڈمک کونسل اور دیگر تمام اتھارٹیوں کے اراکین؛

(ایف) چیئر پرسن اور ڈین؛

(جی) یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلبہ؛ اور

(ایچ) یونیورسٹی کے افسران اور عملے کے اراکین۔

(5) ذیلی سیکشن (1) کے تحت نوٹیفیکیشن کے اجرا کے نتیجے میں پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد کی تمام املاک، حقوق اور کسی بھی

قسم کے مفادات جو اس کے زیر استعمال، زیر استفادہ، زیر قبضہ، زیر ملکیت یا زیر اختیار ہیں یا اس کی جانب سے یا اس کے لیے ٹرسٹ میں رکھے گئے ہیں اور اس کالج کی تمام قانونی ذمے داریاں یونیورسٹی کو منتقل ہو جائیں گی۔

(6) اس ایکٹ کے نفاذ سے فوری پہلے فیصل آباد میڈیکل کالج میں کام کرنے والے تمام سرکاری ملازمین یونیورسٹی میں

ڈیپوٹیشن پر متصور ہوں گے۔

(7) یونیورسٹی کے نوٹیفائی کیے گئے معیار کے مطابق یونیورسٹی میں ڈیپوٹیشن پر کوئی سرکاری ملازم اس ایکٹ کے آغاز نفاذ کی تاریخ سے تین سو پینسٹھ دن کے اندر یونیورسٹی کی ملازمت میں مجوزہ شرائط و ضوابط اور طریق کار کے مطابق ادغام کا انتخاب کر سکتا ہے۔

4- یونیورسٹی کے افعال - (1) یونیورسٹی:

(اے) میڈیسن، سرجری اور علوم کی ایسی دیگر شاخوں میں تعلیم کا اہتمام کرے گی جنہیں یہ موزوں سمجھے اور اپنے طے کردہ طریق کار کے مطابق تحقیق اور علم کی ترقی اور ترویج کا اہتمام کرے گی؛

(بی) کوئی شعبہ، ذیلی کالج یا کوئی انسٹیٹیوٹ قائم کرے گی، اس کا انتظام و انصرام چلائے گی؛

(سی) تعلیم، تربیت اور تحقیق کے لیے دیگر سہولیات کی فراہمی کا بندوبست اور اس میں معاونت کرے گی؛

(ڈی) مطالعاتی کورسز تجویز کرے گی؛

(ای) موثر ترین تعلیمی اور تربیتی پروگراموں کو یقینی بنانے کے لیے تدریسی طریقے اور تدابیر طے کرے گی؛

(ایف) مجوزہ طریق کار کے مطابق امتحانات کا انعقاد کرے گی، اور اگر کوئی شخص امتحان پاس کر لیتا ہے تو اُسے ڈگری، ڈپلومہ، سرٹیفکیٹ اور تعلیمی امتیاز عطا کرے گی؛

(جی) یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کی ملازمت کی شرائط و ضوابط تجویز کرے گی؛

(ایچ) جہاں ضروری ہو، مقررہ مدت کے کنٹریکٹ پر کسی شخص کو ملازم رکھے گی اور ملازمت کی شرائط کا تعین کرے گی؛

(آئی) طلبہ اور فارغ التحصیل طلبہ {alumni} کو پیشے سے متعلق رہنمائی فراہم کرے گی اور ملازمت تلاش کرنے کی خدمات فراہم کرے گی؛

(جے) فارغ التحصیل طلبہ {alumni} کے ساتھ روابط برقرار رکھے گی؛

(کے) یونیورسٹی کی فیکلٹی کی تعلیمی ترقی کے لیے بندوبست کرے گی اور اس میں معاونت کرے گی؛

(ایل) مجوزہ طریق کار کے مطابق کامیابی کے ساتھ تحقیق مکمل کرنے والے شخص کو ڈگری عطا کرے گی؛

(ایم) پروفیسر شپ، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپ، اسسٹنٹ پروفیسر شپ اور لیکچر شپ یا کوئی دیگر آسامی پیدا کرے گی اور اس آسامی پر کسی شخص کا تقرر کرے گی؛

(این) تحقیقی، توسیعی، انتظامی یا دیگر متعلقہ مقصد کے لیے آسامی پیدا کرے گی اور مجوزہ طریق کار کے مطابق اس آسامی پر کسی شخص کا تقرر کرے گی؛

(او) ضرورت مند طلبہ کی مالی معاونت، فیلوشپ، سکالرشپ، خیراتی وظائف، تمنغہ جات اور انعامات کا مجوزہ طریق کار کے مطابق اجرا کرے گی اور عطا کرے گی؛

(پی) طلبہ کی رہائش کا بندوبست کرے گی، اقامتی ہال قائم کرے گی اور ان کا انصرام کرے گی اور کسی ہاسٹل، رہائش یا اقامت گاہ کی منظوری دے گی یا اسے لائسنس جاری کرے گی؛

(کیو) یونیورسٹی کے کسی کیمپس میں امن و امان، نظم و ضبط، اور سکیورٹی برقرار رکھے گی؛

(آر) طلبہ کی غیر نصابی اور تفریحی سرگرمیوں کو فروغ دے گی اور ان کی صحت اور عمومی بہبود کے فروغ کے لیے انتظامات کرے گی؛

(ایس) اپنی متعین کردہ فیسوں اور دیگر واجبات طلب اور وصول کرے گی؛ اور

(ٹی) کوئی دیگر مجوزہ یا ضمنی فعل سرانجام دے گی۔

(2) یونیورسٹی:

(اے) یونیورسٹی اور کسی دیگر یونیورسٹی، تعلیمی ادارے یا طلبہ اور اساتذہ کے مابین تبادلے کے پروگراموں کا اجرا کر سکتی ہے؛

(بی) فنڈ اکٹھا کرنے کے منصوبے تیار کر سکتی ہے اور ان پر عمل درآمد کر سکتی ہے؛

(سی) یونیورسٹی اپنے کسی طالب علم کے کسی دیگر یونیورسٹی، یا حصول علم کے ادارے میں پاس کیے گئے کسی امتحان اور وہاں گزاری گئی تعلیمی مدت کو اپنے امتحان یا تعلیمی مدت کے مساوی تسلیم کر سکتی ہے اور ایسی منظوری کو واپس لے سکتی ہے؛

(ڈی) کسی پبلک اتھارٹی، یونیورسٹی یا نجی تنظیم سے مجوزہ طریق کار کے مطابق تعاون کر سکتی ہے؛

(ای) تحقیقی، مشاورتی یا صلاح کارانہ خدمات کی فراہمی کا بندوبست کر سکتی ہے اور مجوزہ طریق کار کے مطابق کسی دیگر ادارے، سرکاری یا نجی تنظیم، تجارتی یا صنعتی ادارے کے ساتھ معاملات کر سکتی ہے؛

(ایف) یونیورسٹی کو دی گئی املاک، گرانٹس اور امداد وصول کر سکتی ہے اور ان کا انصرام کر سکتی ہے اور کسی فنڈ سے مجوزہ طریق کار کے مطابق سرمایہ کاری کر سکتی ہے؛

(جی) تحقیق یا کام کی طباعت اور اشاعت کر سکتی ہے؛

(ایچ) تدریس اور تحقیق کے فروغ کی خاطر تدریسی شعبہ جات، سکول، کالج، فیکلٹیاں، انسٹیٹیوٹ، عجائب گھر اور مراکز فضیلت بشمول علاقائی مطالعاتی مراکز اور دیگر علمی مراکز قائم کر سکتی ہے اور ان کی دیکھ بھال اور انتظام و انصرام کے لیے انتظامات کر سکتی ہے؛ اور

(آئی) مذکورہ بالا اختیارات کا کوئی ضمنی اختیار استعمال کر سکتی ہے جو تجویز کردہ ہو۔

- 5- یونیورسٹی تک رسائی - یونیورسٹی مجوزہ شرائط و ضوابط کے تحت ہر جنس کے تمام اشخاص اور کسی بھی نسل، عقیدے، مذہب، طبقے یا رنگ کے افراد کو یکساں مواقع فراہم کرے گی اور کسی شخص کو ایسی کسی بنیاد پر یونیورسٹی کی مراعات سے محروم نہیں کیا جائے گا۔
- 6- فیس میں اضافہ - یونیورسٹی چانسلر کی منظوری کے بغیر کسی بھی فیس یا چارج میں دس فی صد سالانہ سے زیادہ اضافہ نہیں کرے گی۔
- 7- دائرہ اختیار - یونیورسٹی اپنے ملحقہ ہسپتالوں، سکولوں یا انسٹیٹیوٹس کے تدریسی دائرہ اختیار کے حوالے سے ایکٹ کے تحت یا اس کے ذریعے دیے گئے اختیارات استعمال کرے گی۔

باب III

یونیورسٹی کے افسران

- 8- یونیورسٹی کے افسران - یونیورسٹی کے افسران مندرجہ ذیل ہوں گے:-

- (اے) چانسلر؛
 (بی) پروچانسلر؛
 (سی) وائس چانسلر؛
 (ڈی) پرو وائس چانسلر؛
 (ای) ڈین؛
 (ایف) چیئر پرسن؛
 (جی) رجسٹرار؛
 (ایچ) ٹریژرر {خازن}؛
 (آئی) کنٹرولر امتحانات؛
 (جے) لائبریرین؛
 (کے) آڈیٹر؛ اور
 (ایل) دیگر مجوزہ اشخاص۔

- 9- چانسلر - (1) گورنر پنجاب، یونیورسٹی کا چانسلر ہوگا۔

(2) چانسلر یا چانسلر کا کوئی نامزد شخص یونیورسٹی کے جلسہ تقسیم اسناد {کانووکیشن} کی صدارت کرے گا۔

(3) یونیورسٹی، چانسلر کی پیشگی منظوری سے، کوئی اعزازی ڈگری عطا کر سکتی ہے۔

(4) چانسلر اس ایکٹ کے تحت سٹڈی کیٹ کی جانب سے پیش کردہ قوانین موضوعہ کا مسودہ منظور کر سکتا ہے یا دوبارہ غور کے لیے قوانین موضوعہ سٹڈی کیٹ کو واپس بھیج سکتا ہے۔

(5) چانسلر، ایکٹ کے تحت افعال کی انجام دہی میں اس طرح عمل پیرا اور پابند ہو گا جس طرح کسی صوبے کا گورنر اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 105 کی شق (1) کے تحت عمل پیرا اور پابند ہوتا ہے۔

10- معائنہ اور انکوائری - (1) چانسلر یونیورسٹی کے معاملات سے متعلق معائنہ یا انکوائری کی ہدایت دے سکتا ہے۔

(2) چانسلر سٹڈی کیٹ کو معائنہ یا انکوائری کے نتائج کے بارے میں اپنی رائے سے آگاہ کرے گا اور سٹڈی کیٹ کی رائے معلوم کرنے کے بعد اسے کسی انسدادی کارروائی کی سفارش کر سکتا ہے۔

(3) سٹڈی کیٹ چانسلر کے مخصوص کردہ وقت کے اندر، چانسلر کی سفارش پر کی جانے والی کارروائی کی رپورٹ چانسلر کو پیش کرے گی۔

(4) اگر سٹڈی کیٹ مقررہ وقت کے اندر چانسلر کے اطمینان کے مطابق کارروائی کرنے میں ناکام رہے تو چانسلر ایسی ہدایت جاری کر سکتا ہے جسے وہ مناسب خیال کرے اور سٹڈی کیٹ اس ہدایت کی تعمیل کرے گی۔

(5) چانسلر سٹڈی کیٹ کے ایسے کسی بھی فیصلے یا کارروائی کو کالعدم کر سکتا ہے جو چانسلر کی رائے میں قانون، یونیورسٹی کی علمی فضیلت کے مفاد، مذہبی یا ثقافتی نظریے یا قومی سالمیت کے خلاف ہو۔

11- پروچانسلر - (1) حکومت کا وزیر صحت، یونیورسٹی کا پروچانسلر ہو گا۔

(2) پروچانسلر اس ایکٹ کے تحت افعال سرانجام دے گا اور اس ایکٹ کے سیکشن 10 کے تحت اختیارات کے سوا، چانسلر کے اختیارات استعمال کرے گا جو مجوزہ ہوں یا چانسلر کی جانب سے پروچانسلر کو سونپے گئے ہوں۔

12- وائس چانسلر - (1) ایسا شخص جو اہل ہو اور جس کی عمر وائس چانسلر کے عہدے کے لیے درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ تک پینسٹھ سال سے زائد نہ ہو، اس عہدے کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔

(2) حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے وائس چانسلر کے عہدے کے لیے قابلیت، تجربہ اور دیگر متعلقہ شرائط طے کرے گی۔

(3) حکومت وائس چانسلر کی تقرری کے لیے سفارشات پیش کرنے کے لیے کم سے کم تین اور زیادہ سے زیادہ پانچ اراکین پر مشتمل ایک سرچ کمیٹی دو سال کی مدت کے لیے تشکیل دے گی۔

(4) سرچ کمیٹی وائس چانسلر کے عہدے کے لیے پینل کی تلاش یا انتخاب اس ضابطہ کار اور معیار کے مطابق کرے گی جس کا تعین حکومت بذریعہ نوٹیفیکیشن کرے۔

(5) سرچ کمیٹی حکومت کو میرٹ کی ترتیب میں ایسے تین افراد کے پینل کی سفارش کرے گی جو اس کی رائے میں بطور وائس چانسلر تقرری کے لیے موزوں ہوں۔

(6) چانسٹر ہر چار سال کی مدت کے لیے وائس چانسٹر کی تقرری کرے گا لیکن وہ چانسٹر کی رضامندی کی صورت میں ہی اپنا کام جاری رکھ سکے گا۔

(7) حکومت وائس چانسٹر کی ملازمت کی شرائط و ضوابط طے کرے گی۔

(8) عہدے پر فائز وائس چانسٹر کو اس کی مدت ملازمت میں توسیع کی اجازت نہیں دی جائے گی لیکن اہل ہونے کی صورت میں وہ اس سیکشن کے ذریعے یا اس کے تحت مجوزہ طریق کار کے مطابق وائس چانسٹر کے عہدے کے لیے دوبارہ مسابقت کر سکتا ہے۔

(9) اگر وائس چانسٹر کا عہدہ خالی ہو یا وائس چانسٹر غیر حاضر ہو یا کسی وجہ سے وائس چانسٹر کے افعال سرانجام نہ دے سکے تو پرووائس چانسٹر، وائس چانسٹر کے افعال سرانجام دے گا لیکن اگر کسی وقت پرووائس چانسٹر کا عہدہ بھی خالی ہو یا پرووائس چانسٹر غیر حاضر ہو یا کسی وجہ سے وائس چانسٹر کے افعال سرانجام نہ دے سکے تو اس صورت میں چانسٹر، وائس چانسٹر کے فرائض کی انجام دہی کے لیے ایسے عارضی انتظامات کرے گا جنہیں وہ موزوں سمجھے۔

(10) پرووائس چانسٹر یا ذیلی سیکشن (9) کے تحت وائس چانسٹر کے طور پر کام کرنے والا کوئی دیگر شخص، کسی بھی صورت میں چھ ماہ سے زائد عرصے کے لیے وائس چانسٹر کے افعال سرانجام نہیں دے گا، اور اس عرصے کے دوران اس سیکشن کے تحت وائس چانسٹر کی تقرری کو یقینی بنائے گا۔

13- وائس چانسٹر کے اختیارات - (1) اس ایکٹ کے تحت، وائس چانسٹر یونیورسٹی کا چیف ایگزیکٹو آفیسر ہو گا اور اس ایکٹ کی دفعات، قوانین موضوعہ، ضوابط اور قواعد پر خلوص نیت سے عملدرآمد کو یقینی بنائے گا۔

(2) وائس چانسٹر یونیورسٹی کی کسی بھی اتھارٹی یا ادارے کے اجلاس میں شرکت کر سکتا ہے۔

(3) وائس چانسٹر، کسی ہنگامی صورت میں، مجوزہ شرائط کے تحت ایسا اقدام کر سکتا ہے جو بصورت دیگر وائس چانسٹر کے دائرہ اختیار سے باہر ہو لیکن کسی اتھارٹی کے دائرہ اختیار میں ہو۔

(4) وائس چانسٹر، ذیلی سیکشن (3) کے تحت اقدام کرنے کے سات دن کے اندر، کیے گئے اقدام کی رپورٹ پرووائس چانسٹر اور سٹڈی کیٹ کے اراکین کو پیش کرے گا؛ اور سٹڈی کیٹ، وائس چانسٹر کے اس اقدام کے پینتالیس دن کے اندر ایسا حکم جاری کرے گی جسے سٹڈی کیٹ مناسب سمجھے۔

(5) سٹڈی کیٹ کی عمومی نگرانی اور کنٹرول کے تحت، وائس چانسٹر:

(اے) یونیورسٹی کے کسی استاد، افسر یا دیگر ملازم کو امتحانات، انتظام و انصرام یا یونیورسٹی سے متعلقہ کوئی ذمہ داری سنبھالنے کی ہدایت کر سکتا ہے؛

(بی) غیر متوقع طور پر درکار کسی چیز کے لیے، جسے یونیورسٹی کے بجٹ میں مختص نہ کیا گیا ہو، تخصیص نو کے ذریعے رقم کی منظوری دے سکتا ہے؛

(سی) یونیورسٹی کے ایسے درجوں کے ملازمین کی تقرری ایسے طریق کار کے مطابق کر سکتا ہے جو مجوزہ ہو؛

(ڈی) یونیورسٹی کے کسی استاد، افسر یا دیگر ملازم کے خلاف مجوزہ طریق کار کے مطابق انضباطی کارروائی کر سکتا ہے؛

(ای) یونیورسٹی کے کسی استاد یا افسر کو مجوزہ طریق کار کے مطابق اپنا کوئی اختیار تفویض کر سکتا ہے؛ اور

(ایف) ایسے دیگر اختیارات استعمال کر سکتا ہے جو مجوزہ ہوں یا سنڈیکیٹ کی جانب سے سونپے گئے ہوں۔

(6) وائس چانسلر گذشتہ تعلیمی سال سے متعلقہ معلومات پر مشتمل ایک سالانہ رپورٹ تیار کرے گا جس میں یونیورسٹی کی تعلیم،

تحقیق، نظم و نسق اور مالیات سے متعلقہ تمام حقائق بیان کیے گئے ہوں۔

(7) وائس چانسلر تعلیمی سال کے اختتام کے تین ماہ کے اندر یونیورسٹی کی سالانہ رپورٹ سنڈیکیٹ کو پیش کرے گا۔

14- پرووائس چانسلر - (1) چانسلر، یونیورسٹی کے تین سینئر ترین پروفیسروں میں سے تین سال کی مدت کے لیے یونیورسٹی کا پرووائس چانسلر نامزد کرے گا۔

(2) پرووائس چانسلر اس ایکٹ، قوانین موضوعہ یا ضوابط کے تحت ایسے افعال سرانجام دے گا جو اسے سونپے گئے ہوں۔

(3) سنڈیکیٹ یا وائس چانسلر، پرووائس چانسلر کو پروفیسر کے طور پر اس کے فرائض کے علاوہ دیگر ذمہ داریاں بھی سونپ سکتی

ہے۔

15- رجسٹرار - (1) سنڈیکیٹ وائس چانسلر کی سفارش پر رجسٹرار کا تقرر ایسے طریق کار کے مطابق اور ایسی شرائط و ضوابط پر کرے گی جو مجوزہ ہوں۔

(2) سنڈیکیٹ کسی شخص کو اس وقت تک رجسٹرار مقرر نہیں کرے گی جب تک کہ وہ مجوزہ تعلیمی قابلیت اور نظم و نسق میں کم

سے کم پانچ سال کے تجربے کا حامل نہ ہو۔

(3) رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی افسر ہو گا اور وہ:

(اے) یونیورسٹی کے سیکرٹریٹ کا انتظامی سربراہ ہو گا اور سنڈیکیٹ اور وائس چانسلر کو سیکرٹری کی خدمات فراہم کرنے

کا ذمہ دار ہو گا؛

(بی) یونیورسٹی کی مخصوص مہر اور تعلیمی ریکارڈ کا محافظ ہو گا؛

(سی) طلبہ اور گریجویٹس کا رجسٹر مجوزہ طریق کار کے مطابق باقاعدہ رکھے گا؛

(ڈی) مجوزہ طریق کار کے مطابق یونیورسٹی کی کسی اتھارٹی یا ادارے کے رکن کے الیکشن، تعیناتی یا نامزدگی کے عمل

کی نگرانی کرے گا؛ اور

(ای) ایسے دیگر افعال سرانجام دے گا جو مجوزہ ہوں یا سنڈیکیٹ کی جانب سے اُسے سونپے گئے ہوں؛

(4) رجسٹرار تین سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا۔

- 16- ٹریڈرز {خازن} - (1) سنڈیکیٹ ٹریڈرز کا تقرر ایسے طریق کار کے مطابق اور ان شرائط و ضوابط پر کرے گی جو مجوزہ ہوں۔
- (2) سنڈیکیٹ کسی شخص کو اس وقت تک ٹریڈرز {خازن} مقرر نہیں کرے گی جب تک کہ وہ مجوزہ پیشہ ورانہ تعلیمی قابلیت اور اکاؤنٹس یا فنانس کے شعبے میں تجربے کا حامل نہ ہو۔
- (3) ٹریڈرز {خازن} یونیورسٹی کے مالیات کا افسر اعلیٰ {چیف فنانشل آفیسر} ہو گا اور وہ:
- (اے) یونیورسٹی کے اثاثہ جات، واجبات، وصولیوں، اخراجات، فنڈوں اور سرمایہ کاری کا انصرام کرے گا؛
- (بی) یونیورسٹی کے سالانہ اور ترمیم شدہ بجٹ کے تخمینہ جات تیار کرے گا اور یہ تخمینہ جات سنڈیکیٹ کو پیش کرے گا؛
- (سی) یونیورسٹی کے فنڈز کے، بجٹ یا کسی دیگر خصوصی انتظام کے تحت، خرچ ہونے کو یقینی بنائے گا؛
- (ڈی) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس کا سالانہ آڈٹ کروائے جانے اور مالی سال کے اختتام کے چھ ماہ کے اندر سنڈیکیٹ کو جمع کرانے کے لیے دستیاب ہونے کو یقینی بنائے گا؛ اور
- (ای) ایسے دیگر افعال سرانجام دے گا جو مجوزہ ہوں یا سنڈیکیٹ کی جانب سے اُسے سونپے گئے ہوں۔

(4) ٹریڈرز تین سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا۔

17- کنٹرولر امتحانات - (1) سنڈیکیٹ وائس چانسلر کی سفارش پر یونیورسٹی کے کنٹرولر امتحانات کا تقرر ایسے طریق کار کے مطابق اور ان شرائط و ضوابط پر کرے گی جو مجوزہ ہوں۔

(2) سنڈیکیٹ کسی شخص کو اس وقت تک کنٹرولر امتحانات مقرر نہیں کرے گی جب تک کہ وہ مجوزہ تعلیمی قابلیت اور تجربے کا حامل نہ ہو۔

(3) کنٹرولر امتحانات، کل وقتی افسر ہو گا جو امتحانات کے انعقاد سے متعلق تمام معاملات کا ذمہ دار ہو گا اور ایسے دیگر مجوزہ فرائض سرانجام دے گا جو مجوزہ ہوں یا اُسے سنڈیکیٹ کی جانب سے سونپے گئے ہوں۔

(4) کنٹرولر امتحانات تین سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا۔

18- داخلی آڈیٹر - سنڈیکیٹ داخلی آڈیٹر کا تقرر ایسے طریق کار کے مطابق اور ان شرائط و ضوابط پر کرے گی جو مجوزہ ہوں۔

19- تقرریاں - یونیورسٹی مجوزہ طریق کار کے مطابق اور مجوزہ شرائط و ضوابط پر ایسے اشخاص کو ملازم رکھ سکتی ہے جو ضروری ہوں۔

باب IV

یونیورسٹی کی اتھارٹیاں

20- یونیورسٹی کی اتھارٹیاں - (1) یونیورسٹی کی اتھارٹیاں مندرجہ ذیل ہوں گی:

(اے) سنڈیکیٹ؛

(بی) اکیڈمک کونسل؛

(سی) بورڈ آف فیکلٹیز؛

(ڈی) بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ؛

(ای) سلیکشن بورڈ؛

(ایف) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛ اور

(جی) دیگر مجوزہ اتھارٹی۔

(2) سنڈیکیٹ اپنے اراکین یا یونیورسٹی کے افسروں یا ایسے تمام اشخاص یا ایسے کوئی سے بھی اشخاص کے مجموعے پر مشتمل

کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے۔

21- سنڈیکیٹ - (1) سنڈیکیٹ درج ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(اے) پروچانسلسر جو اس کا چیئر پرسن ہوگا؛

(بی) وائس چانسلسر؛

(سی) حکومت کے محکمہ خصوصی طبی نگہداشت اور طبی تعلیم {سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اور میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ}

کاسیکرٹری یا کوئی نامزد کردہ شخص جو عہدے میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(ڈی) حکومت کے محکمہ مالیات کاسیکرٹری یا کوئی نامزد شخص جو عہدے میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(ای) حکومت کے محکمہ اعلیٰ تعلیم کاسیکرٹری یا اس کا نامزد کردہ کوئی شخص جو عہدے میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ

ہو؛

(ایف) حکومت کے محکمہ قانون و پارلیمانی امور کاسیکرٹری یا اس کا نامزد کردہ کوئی شخص جو عہدے میں ایڈیشنل

سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(جی) کمیشن کا چیئر مین یا اس کا نامزد کردہ کوئی شخص جو عہدے میں کمیشن کے کل وقتی رکن سے کم نہ ہو؛

(جی) فیکلٹیوں کا ایک سینئر ترین ڈین؛

(آئی) پنجاب صوبائی اسمبلی کے تین اراکین بشمول کم سے کم ایک خاتون رکن ترجیاً میڈیکل ڈاکٹر جنہیں اسمبلی کا سپیکر

نامزد کرے؛

(جے) پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد یا یونیورسٹی سے دو ریٹائرڈ پرنسپل یا پروفیسر جنہیں حکومت نامزد کرے؛

- (کے) دو تکنیکی ماہرین یا بینکار جنہیں حکومت نامزد کرے؛
- (ایل) دو مخیر حضرات یا سول سوسائٹی کے نمائندے جنہیں حکومت نامزد کرے؛
- (ایم) کسی ایسوسی ایٹڈ فیکٹی کا سربراہ؛
- (این) کم سے کم دو سو بستروں پر مشتمل ملحقہ ہسپتال کا میڈیکل سپرنٹنڈنٹ؛
- (او) ملحقہ نرسنگ سکول کا ڈین؛ اور
- (پی) دو وائس چانسلر، جن میں سے ایک سرکاری شعبے کی یونیورسٹی سے اور ایک نجی شعبے کی یونیورسٹی سے ہو، جنہیں چانسلر نامزد کرے۔
- (2) رجسٹرار سنڈیکیٹ کا سیکرٹری ہوگا۔
- (3) پروچانسلر سنڈیکیٹ کے کسی رکن کو اپنی غیر موجودگی میں سنڈیکیٹ کے اجلاس کی صدارت کے لیے نامزد کر سکتا ہے۔
- (4) بلحاظ عہدہ اراکین اور پنجاب صوبائی اسمبلی کے اراکین کے سوا، سنڈیکیٹ کے اراکین تین سال کی مدت کے لیے اپنے عہدے پر فائز ہوں گے۔

- (5) سنڈیکیٹ کے اجلاس کا کورم سنڈیکیٹ کے سات اراکین پر مشتمل ہوگا۔
- (6) وائس چانسلر، پروچانسلر کی منظوری سے سنڈیکیٹ کا اجلاس طلب کرے گا۔
- (7) سنڈیکیٹ حاضر اور ووٹ دینے والے اراکین کے ووٹوں کی اکثریت کے ذریعے فیصلہ کرے گی اور رجسٹرار واضح طور پر اختلاف رائے، اگر کوئی ہو، کا اظہار کرے گا اور اس اختلاف رائے کی وجوہات بیان کرے گا۔

22- سنڈیکیٹ کے اختیارات اور فرائض - (1) سنڈیکیٹ یونیورسٹی کی مجلس عاملہ {executive body} ہوگی جو اس ایکٹ کی دفعات اور قوانین موضوعہ کے تحت میڈیکل کی تدریس، تحقیق، ٹیکنالوجی کی ترقی، اشاعت اور دیگر تعلیمی امور کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے موثر اقدامات کرے گی اور یونیورسٹی کے معاملات کی عمومی نگرانی اور اس کی املاک کا انصرام کرے گی۔

(2) مذکورہ بالا اختیارات کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر اور اس ایکٹ کی دفعات کے تحت سنڈیکیٹ مندرجہ ذیل امور سر انجام دے سکتی ہے:

- (اے) یونیورسٹی کی املاک اور فنڈوں پر قبضہ اور کنٹرول رکھنا اور ان کی نگرانی کرنا؛
- (بی) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کی ہدایت کو ملحوظ رکھتے ہوئے یونیورسٹی کے مالیات، اکاؤنٹس اور سرمایہ کاری کا انتظام چلانا اور انہیں منظم کرنا، اور اس مقصد کے لیے ایسے ایجنٹ مقرر کرنا جنہیں یہ مناسب سمجھے؛
- (سی) سالانہ رپورٹ، سالانہ اور ترمیم شدہ بجٹ کے تخمینہ جات پر غور کرنا اور ان کی منظوری دینا اور اخراجات کی ایک بنیادی مد سے دوسری میں فنڈوں کی تخصیص نو کرنا؛

- (ڈی) یونیورسٹی کی جانب سے منقولہ وغیر منقولہ املاک منتقل کرنا یا ان کی منتقلی کو قبول کرنا؛
- (ای) یونیورسٹی کی جانب سے معاہدے کرنا، ان پر عمل درآمد کرنا، ان میں تبدیلی کرنا اور انھیں منسوخ کرنا؛
- (ایف) یونیورسٹی کی وصول کردہ اور خرچ کردہ تمام رقوم اور یونیورسٹی کے اثاثہ جات اور واجبات کے اندراج کے لیے مناسب یہی کھاتہ جات تیار کروانا؛
- (جی) ایسی سرمایہ کاریوں کو تبدیل کرنے کے اختیار کے ساتھ، یونیورسٹی کی کسی رقم بشمول غیر استعمال شدہ آمدن کی، ٹرسٹس ایکٹ، 1882 (II بابت 1882) کے سیکشن 20 میں بیان کیے گئے تمسکات {securities} میں یا غیر منقولہ املاک خریدنے میں یا ایسے دیگر طریق کار کے مطابق سرمایہ کاری کرنا جسے یہ متعین کرے؛
- (ایچ) یونیورسٹی کو منتقل کردہ کوئی املاک، دی گئی گرانٹس، ترکہ جات، ٹرسٹس، ہبہ جات، عطیات، انڈومنٹس اور دیگر امداد وصول کرنا اور ان کا انصرام کرنا؛
- (آئی) یونیورسٹی کی مخصوص مہر {common seal} کی شکل، تحویل اور استعمال کے ضابطے کا تعین کرنا؛
- (جے) یونیورسٹی کے امور کی انجام دہی کے لیے درکار عمارتیں، لائبریریاں، جگہیں، فرنیچر، آلات، ساز و سامان اور دیگر وسائل فراہم کرنا؛
- (کے) طلبہ کی رہائش کے لیے اقامتی ہال اور ہاسٹل قائم کرنا اور ان کی دیکھ بھال کرنا یا ہاسٹلوں یا اقامت گاہوں کی منظوری دینا یا انھیں لائسنس جاری کرنا؛
- (ایل) تدریسی شعبہ جات کے معائنہ کا بندوبست کرنا؛
- (ایم) پروفیسر شپ، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپ، اسٹنٹ پروفیسر شپ، لیکچر شپ اور دیگر آسامیاں پیدا کرنا اور ایسی آسامیوں کو معطل یا ختم کرنا؛
- (این) ایسی انتظامی، تکنیکی، تحقیقی، توسیعی یا دیگر آسامیاں، جو ضروری ہوں، پیدا کرنا، انھیں معطل یا ختم کرنا؛
- (او) تدریسی اور انتظامی آسامیوں کے لیے سلیکشن بورڈ کی سفارش پر یونیورسٹی کے اساتذہ اور دیگر افسران کا تقرر کرنا؛
- (پی) چانسلر کی پیشگی منظوری سے اعزازی ڈگری عطا کرنا؛
- (کیو) یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین اور یونیورسٹی میں ڈیپوٹیشن یا کنٹریکٹ پر ملازمت کرنے والوں کے فرائض تجویز کرنا؛
- (آر) مجوزہ طریق کار کے مطابق مختلف اتھارٹیوں، کمیٹیوں اور مجالس میں اراکین کا تقرر کرنا؛

(ایس) کسی شخص کو کسی اتھارٹی کی رکنیت سے ہٹانا اگر اس شخص نے کوئی ایسی ذمہ داری قبول کر لی ہو جس کی وجہ سے اُسے یونیورسٹی سے مسلسل چھ ماہ یا اس سے زائد مدت کے لیے غیر حاضر رہنا پڑے؛

(ٹی) یونیورسٹی سے متعلقہ دیگر تمام امور کو باضابطہ بنانا، ان کا تعین اور ان کا انصرام کرنا اور اس مقصد کے لیے ایسے تمام ضروری اختیارات استعمال کرنا جن کا اس ایکٹ اور ان قوانین موضوعہ {Statutes} میں بطور خاص ذکر نہ کیا گیا ہو مگر وہ اس ایکٹ کی دفعات سے متصادم بھی نہ ہوں؛

(یو) پروفیسر ایمریٹس کا مجوزہ شرائط و ضوابط پر تقرر کرنا؛

(وی) ایسے افسران، اساتذہ اور ملازمین کو مجوزہ طریق کار کے تحت معطل کرنا، سزا دینا اور ملازمت سے برطرف کرنا جن کے تقرر کا اسے اختیار دیا گیا ہے؛

(ڈبلیو) قوانین موضوعہ کی منظوری دینا اور یونیورسٹی ملازمین کی ملازمت کی شرائط و ضوابط سے متعلق ان قوانین موضوعہ کے مسودات کی چانسلسر سے منظوری کے لیے سفارش کرنا؛

(ایکس) اکیڈمک کونسل کے سفارش کردہ ضوابط کی منظوری دینا؛

(وائی) اپنا کوئی اختیار کسی اتھارٹی یا افسر یا کسی کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کو تفویض کرنا؛ اور

(زیڈ) ایسے دیگر افعال سرانجام دینا جو اس ایکٹ اور قوانین موضوعہ {Statutes} کے تحت اسے سونپے جائیں۔

23- اکیڈمک کونسل - (1) اکیڈمک کونسل مندرجہ ذیل اراکین اور وائس چانسلسر پر مشتمل ہوگی جو اکیڈمک کونسل کا چیئر پرسن ہوگا :
(اے) پرووائس چانسلسر؛

(بی) تمام ڈین؛

(سی) چیئر پرسن؛

(ڈی) پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد یا یونیورسٹی سے ایک ریٹائرڈ پرنسپل یا پروفیسر جسے سنڈیکیٹ نامزد کرے؛

(ای) یونیورسٹی کے تمام پروفیسر بشمول پروفیسر ایمریٹس؛

(ایف) دو ایسوسی ایٹ پروفیسر، دو اسسٹنٹ پروفیسر اور دو لیکچرار اور جو انھی میں سے منتخب کردہ ہوں؛

(جی) تین ماہرین تعلیم بشمول کم سے کم ایک خاتون جنھیں سنڈیکیٹ نامزد کرے؛

(ایچ) حکومت کے محکمہ خصوصی طبی نگہداشت اور طبی تعلیم {سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اور میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ}

کا سیکرٹری یا کوئی نامزد کردہ شخص جو عہدے میں ڈپٹی سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(آئی) شعبہ طبی تعلیم کے پانچ ماہرین بشمول کم سے کم دو خواتین ماہرین جنھیں چانسلسر نامزد کرے؛

(جے) رجسٹرار (رکن / سیکرٹری)؛

(کے) کنٹرولر امتحانات؛ اور

(ایل) لائبریرین۔

(2) ماسوائے اراکین بلحاظ عہدہ، اکیڈمیک کونسل کے اراکین تین سال کے عرصے کے لیے اپنے عہدے پر فائز ہوں گے اور باقی عرصے کے لیے اسامی، اگر کوئی ہو تو، مجوزہ طریق کار کے مطابق پُر کی جائے گی۔

(3) اکیڈمیک کونسل کے اجلاس کا کورم اراکین کی کل تعداد کا ایک تہائی ہو گا جس میں کسر کو ایک شمار کیا جائے گا۔

24۔ اکیڈمیک کونسل کے اختیارات اور فرائض - (1) اکیڈمیک کونسل، یونیورسٹی کی اکیڈمیک باڈی ہوگی جو تعلیم، تحقیق، اشاعت اور امتحانات کے صحیح معیار قائم کرے گی اور یونیورسٹی میں تعلیمی ماحول کو باضابطہ بنائے گی اور اسے فروغ دے گی۔

(2) بالخصوص اور مذکورہ بالا دفعات کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر اکیڈمیک کونسل درج ذیل افعال سرانجام دے گی:

(اے) تعلیمی معاملات پر سنڈیکیٹ کو مشورہ دینا؛

(بی) تدریس، تحقیق اور امتحانات کو باضابطہ بنانا؛

(سی) یونیورسٹی کے مطالعاتی کورسوں اور امتحانات میں طلبہ کے داخلے کو باضابطہ بنانا؛

(ڈی) سٹوڈنٹ شپ، سکالرشپ، تمغہ جات اور انعامات دینے کے عمل کو باضابطہ بنانا؛

(ای) یونیورسٹی طلبہ کے طرز عمل اور نظم و ضبط کو باضابطہ بنانا؛

(ایف) سنڈیکیٹ کو فیکلٹیز، انسٹیٹیوٹس اور دیگر اکیڈمیک باڈیز کی تشکیل اور تنظیم کے لیے سکیمیں تجویز کرنا؛

(جی) سنڈیکیٹ کے غور و خوض اور اس سے منظوری کے لیے بورڈز آف فیکلٹیز اور بورڈز آف سٹڈیز کی سفارشات پر ضوابط تجویز کرنا؛

(ایچ) ہر تعلیمی سال کے لیے، بورڈز آف سٹڈیز کی سفارشات پر تمام امتحانات کے لیے مطالعاتی کورسوں، سلیبس اور ٹیسٹوں کے بنیادی خطوط تجویز کرنے والے ضوابط تجویز کرنا لیکن مقررہ تاریخ تک سفارشات موصول نہ ہونے کی صورت میں اکیڈمیک کونسل، سنڈیکیٹ کی منظوری کے تحت ایسے ضوابط کو آئندہ سال کے لیے بھی جاری رکھنے کی اجازت دینا؛

(آئی) دیگر یونیورسٹیوں یا امتحانی باڈیوں کے امتحانات کو یونیورسٹی کے متعلقہ امتحانات کے مساوی تسلیم کرنا؛

(جے) اس ایکٹ کی دفعات کے مطابق اتھارٹیوں کے اراکین نامزد کرنا؛ اور

(کے) قوانین موضوعہ کے ذریعے مجوزہ دیگر افعال سرانجام دینا۔

25۔ بورڈ آف فیکلٹی - (1) ہر فیکلٹی کے لیے ایک بورڈ آف فیکلٹی ہو گا جو درج ذیل پر مشتمل ہو گا:

- (اے) فیکلٹی کا ڈین؛
- (بی) فیکلٹی کے چیئر پرسن اور پروفیسر؛
- (سی) تین اساتذہ جنہیں اکیڈمک کونسل ایسے مضامین میں خصوصی مہارت کی وجہ سے نامزد کرے جو {مضامین} فیکلٹی کو سونپے تو نہ گئے ہوں لیکن اکیڈمک کونسل کی رائے میں ان کا فیکلٹی کو سونپے گئے مضامین سے اہم تعلق ہو؛
- (ڈی) شعبہ کے دو ماہرین جنہیں سنڈیکیٹ نامزد کرے اور جو یونیورسٹی سے نہ ہوں؛
- (ای) ایک ایسوسی ایٹ پروفیسر، ایک اسسٹنٹ پروفیسر اور ایک ڈیمنسٹریٹو جیسے فیکلٹی کے ہر شعبے میں سے سنیارٹی کے لحاظ سے گزشتہ بنیادوں پر مقرر کیا جائے؛ اور
- (ایف) وائس چانسلر کا نامزد کردہ ایک رکن۔
- (2) ماسوائے اراکین بلحاظ عہدہ {ex-officio members}، کسی بورڈ آف فیکلٹی کے اراکین تین سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالیں گے۔
- (3) اجلاس کا کورم اراکین کی کل تعداد کا ایک تہائی ہوگا۔
- (4) اکیڈمک کونسل اور سنڈیکیٹ کے عمومی کنٹریول کے تحت، کوئی بورڈ آف فیکلٹی:
- (اے) فیکلٹی کو سونپے گئے مضامین کے تدریسی اور تحقیقی کام میں باہمی ربط پیدا کر سکتا ہے؛
- (بی) گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ امتحانات کے لیے پرچہ بنانے والوں اور ممتحنین کی تقرری کے حوالے سے کسی فیکلٹی کے بورڈ آف سٹڈیز کی سفارشات کی جانچ پڑتال کر سکتا ہے اور ہر امتحان کے لیے پرچہ بنانے والے موزوں افراد اور ممتحنین کے پینل وائس چانسلر کو بھیج سکتا ہے؛
- (سی) فیکلٹی سے متعلق کسی دیگر تعلیمی معاملے پر غور کر سکتا ہے اور اس کے بارے میں اکیڈمک کونسل کو رپورٹ کر سکتا ہے؛
- (ڈی) اکیڈمک کونسل کو پیش کرنے کے لیے فیکلٹی کے ہر شعبے، ذیلی کالج یا انسٹیٹیوٹ کی کارکردگی کے حوالے سے ایک جامع سالانہ رپورٹ تیار کر سکتا ہے؛ اور
- (ای) قوانین موضوعہ کے ذریعے مجوزہ دیگر افعال سرانجام دے سکتا ہے۔
- 26- بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ - (1) بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ مندرجہ ذیل اراکین اور وائس چانسلر پر مشتمل ہوگا جو اس کا چیئر پرسن ہوگا:
- (اے) تمام ڈین؛

(بی) کنٹرول امتحانات؛

(سی) ہر فیکلٹی سے یونیورسٹی کا ایک پروفیسر جسے سٹڈیکٹ نامزد کرے؛

(ڈی) وائس چانسلر کا نامزد کردہ ایک رکن؛

(ای) متعلقہ شعبے، حکومت کی تحقیقی تنظیموں سے تین اراکین جنہیں سٹڈیکٹ نامزد کرے؛

(ایف) ڈین کے سوا تین پروفیسر جنہیں سٹڈیکٹ نامزد کرے؛ اور

(جی) رجسٹرار (سیکرٹری)۔

(2) ماسوائے اراکین بلحاظ عہدہ، بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ کے اراکین کی مدت عہدہ تین سال ہوگی۔

(3) بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز کے اجلاس کا کورم اراکین کی کل تعداد کا ایک تہائی ہوگا۔

27- بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ کے افعال - بورڈ آف ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ:

(اے) یونیورسٹی میں جدید تعلیم اور تحقیق کے فروغ سے متعلق تمام معاملات پر اتھارٹیوں کو مشورہ دے گا؛

(بی) یونیورسٹی میں ریسرچ ڈگریوں کے اجرا پر غور کرے گا اور اتھارٹیز کو رپورٹ کرے گا؛

(سی) ریسرچ ڈگری دینے سے متعلق ضوابط تجویز کرے گا؛

(ڈی) پوسٹ گریجویٹ سطح پر تحقیق کے کسی طالب علم کے لیے نگران مقرر کرے گا اور تھیسس یا تحقیقی مقالے کے موضوع اور خاکہ تحقیق کی منظوری دے گا؛

(ای) تحقیقی امتحان کے لیے ممتحنین {examiners} کے پینل کے لیے سفارش کرے گا؛ اور

(ایف) قوانین موضوعہ {Statutes} کے ذریعے مجوزہ دیگر افعال سرانجام دے گا۔

28- سلیکشن بورڈ - (1) سلیکشن بورڈ مندرجہ ذیل اراکین اور وائس چانسلر پر مشتمل ہوگا جو اکیڈمک کونسل کا چیئر پرسن ہوگا:

(اے) حکومت کے محکمہ خصوصی طبی نگہداشت اور طبی تعلیم {سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اور میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ}

کا سیکرٹری یا اس کا نامزد کردہ شخص جو عہدے میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(بی) سٹڈیکٹ کے دو اراکین جنہیں سٹڈیکٹ مقرر کرے؛

(سی) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین؛

(ڈی) متعلقہ چیئر پرسن؛

(ای) ایک ممتاز سکالر جسے سٹڈیکٹ نامزد کرے؛

(ایف) متعلقہ شعبے کے دو ممتاز میڈیکل پریکٹیشنریا سائنسدان جنہیں حکومت سنڈیکیٹ کی سفارش پر بطور ماہرین نامزد کرے؛ اور

(جی) رجسٹرار (رکن / سیکرٹری)۔

(2) اراکین، ماسوائے اراکین بلحاظ عہدہ تین سال کے لیے عہدہ سنبھالیں گے۔

(3) سلیکشن بورڈ کے اجلاس کا کورم سلیکشن بورڈ کے پانچ اراکین بشمول کم سے کم ایک ماہر پر مشتمل ہوگا۔

(4) ایسارکن جو خود یا جس کا رشتے دار اُس عہدے کا امیدوار ہو جس کے لیے تقرر کیا جانا ہے، سلیکشن بورڈ کی کارروائیوں میں حصہ نہیں لے گا۔

(5) سلیکشن بورڈ، پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر کی آسامی پر امیدواروں کے انتخاب کے لیے، متعلقہ مضمون کے تین ماہرین

اور دیگر تدریسی آسامی پر امیدواروں کے انتخاب کے لیے، وائس چانسلر کے نامزد کردہ متعلقہ مضمون کے دو ماہرین شامل کرے گا یا انھیں ہر مضمون کے ماہرین کی اُس قائمہ فہرست سے نامزد کرے گا جو سنڈیکیٹ کی جانب سے منظور شدہ ہو۔

(6) سنڈیکیٹ، سلیکشن بورڈ کی سفارش پر کسی مضمون کے ماہرین کی قائمہ فہرست منظور کر سکتی ہے یا اس پر نظر ثانی کر سکتی ہے۔

29 - سلیکشن بورڈ کے افعال - سلیکشن بورڈ:

(اے) سنڈیکیٹ کو تدریسی و دیگر آسامیوں پر تقرری کے لیے موزوں درخواست گزاروں اور، اگر پہلے سے طے کردہ

نہ ہو، پے پیج کی سفارش کرے گا؛ اور

(بی) یونیورسٹی کے افسران کی ترقی یا انتخاب کے معاملات پر غور کرے گا اور سنڈیکیٹ کو ایسی ترقی یا انتخاب کے لیے

موزوں افسروں کی سفارش کرے گا۔

30 - فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی - (1) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی مندرجہ ذیل اراکین اور وائس چانسلر پر مشتمل ہوگی جو کمیٹی کا چیئر پرسن ہوگا

:

(اے) تمام ڈین؛

(بی) سنڈیکیٹ کا ایک رکن جسے سنڈیکیٹ نامزد کرے؛

(سی) حکومت کے منصوبہ بندی و ترقی بورڈ کا چیئر مین یا اس کا نمائندہ جو عہدے میں رکن سے کم نہ ہو؛

(ڈی) اکیڈمک کونسل کا ایک رکن جسے اکیڈمک کونسل نامزد کرے؛

(ای) ڈائریکٹر پلاننگ یا کمیشن کا نامزد کوئی دیگر شخص؛

(ایف) رجسٹرار؛

(جی) ملحقہ ہسپتالوں کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ؛ اور

(ایچ) ٹریژرر (زکن / سیکرٹری)۔

(2) ماسوائے زکن بلحاظ عہدہ، دیگر زکن تین سال کے لیے عہدہ سنبھالیں گے۔

(3) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے پانچ اراکین کمیٹی کے اجلاس کا کورم تشکیل دیں گے۔

31- فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے افعال - (1) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی:

(اے) اکاؤنٹس کی سالانہ تفصیل {annual statement} تیار کرے گی اور سالانہ بجٹ کے تخمینہ جات تجویز کرے گی اور سنڈیکٹ کو سفارشات پیش کرے گی؛

(بی) یونیورسٹی کی مالی حیثیت کا میعاد طور پر جائزہ لے گی؛

(سی) سنڈیکٹ کو یونیورسٹی کے مالیات، سرمایہ کاری اور اکاؤنٹس سے متعلق تمام معاملات پر مشورہ دے گی؛ اور

(ڈی) قوانین موضوعہ {Statutes} کے ذریعے مجوزہ دیگر افعال سرانجام دے گی۔

32- اتھارٹیوں کی جانب سے کمیٹیوں کی تشکیل - کوئی اتھارٹی ایسی قائم، خصوصی یا مشاورتی کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے جنہیں یہ موزوں سمجھے اور ان کمیٹیوں میں ایسے اشخاص کا تقرر کر سکتی ہے جو اس {اتھارٹی} کے اراکین نہ ہوں۔

باب V

قوانین موضوعہ، ضوابط اور قواعد

33- قوانین موضوعہ - (1) ایکٹ کی دفعات کے تحت، سنڈیکٹ قوانین موضوعہ وضع کر سکتی ہے یا ذیلی سیکشن (2) کی شق (اے) اور شق (بی) میں مخصوص کردہ معاملات سے متعلق قوانین موضوعہ کی چانسلسر کو سفارش کر سکتی ہے۔

(2) مندرجہ ذیل تمام معاملات یا ان میں سے کسی معاملے کا بندوبست کرنے اور اسے باضابطہ بنانے کے لیے قوانین موضوعہ وضع کیے جاسکتے ہیں:

(اے) یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کی تنخواہوں کے سکیل، تقرری کا طریق کار اور ملازمت کی دیگر شرائط و ضوابط، اور ان کی پنشن، انشورنس، گریجویٹی، پراویڈنٹ فنڈ اور بینوولنٹ فنڈ کی تشکیل؛

(بی) یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کا طرز عمل اور نظم و ضبط؛

(سی) اتھارٹیوں کی تشکیل، اختیارات اور فرائض اور ایسی اتھارٹیوں کے انتخابات کا انعقاد اور متعلقہ معاملات؛

(ڈی) انسٹیٹیوٹوں، فیکلٹیوں، کالجوں، شعبہ جات اور تعلیمی ڈویژنوں کا قیام؛

(ای) یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور ملازمین کے اختیارات اور فرائض؛

(ایف) پروفیسر ایمریٹس کی تقرری کے لیے شرائط؛

(جی) شرائط جن پر یونیورسٹی تحقیقی اور مشاورتی خدمات کے لیے عوامی اداروں یا دیگر تنظیموں سے معاملات کر سکتی ہے؛

(ایچ) عمومی مطالعاتی سکیم بشمول کورسوں کا دورانیہ، امتحانی نظام اور امتحانات کے لیے مضامین اور پرچوں کی تعداد؛

(آئی) اعزازی سند عطا کرنا؛

(جے) طلبہ اور رجسٹرڈ گریجویٹس کا رجسٹر باقاعدہ رکھنا؛

(کے) اتھارٹیوں کی رکنیت کے لیے الیکشن کا انعقاد اور متعلقہ معاملات؛ اور

(ایل) دیگر تمام معاملات جو قوانین موضوعہ {Statutes} کے ذریعے تجویز کیے جانے ہوں یا کیے جاسکتے ہوں یا یا

ضابطہ بنائے جانے ہوں یا بنائے جاسکتے ہوں۔

(3) سنڈیکیٹ، چانسلر کو ذیلی سیکشن (2) کی شق (اے) اور (بی) کے تحت قوانین موضوعہ {Statutes} کی سفارش کرے گی جو

ترمیم کے ساتھ یا بلا ترمیم ان کی منظوری دے سکتا ہے یا دوبارہ غور کے لیے انھیں سنڈیکیٹ کو واپس بھیج سکتا ہے یا انھیں مسترد کر سکتا ہے۔

34- ضوابط - (1) سنڈیکیٹ، اس ایکٹ کی دفعات اور قوانین موضوعہ {Statutes} کے تحت اکیڈمک کونسل کی سفارش پر مندرجہ ذیل

میں سے کسی ایک یا تمام معاملات کے حوالے سے ضوابط وضع کر سکتی ہے:-

(اے) یونیورسٹی میں اسناد، ڈپلوموں اور سرٹیفکیٹس کے لیے مطالعاتی کورسز؛

(بی) یونیورسٹی میں تدریس کا انداز اور طریق کار؛

(سی) یونیورسٹی میں طلبہ کا داخلہ اور وہ شرائط جن کے تحت، انھیں یونیورسٹی کے کورس منتخب کرنے اور امتحانات

دینے کی اجازت دی جاتی ہے اور وہ اسناد، ڈپلومے اور سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے اہل ہو جاتے ہیں؛

(ڈی) یونیورسٹی میں مطالعاتی کورس میں داخلہ اور امتحانات کے لیے فیسس اور دیگر واجبات جن کی ادائیگی طلبہ کے

ذمے ہے؛

(ای) امتحانات کا انعقاد؛

(ایف) یونیورسٹی کے طلبہ کا طرز عمل اور نظم و ضبط؛

(جی) یونیورسٹی کے طلبہ کی رہائش کی شرائط بشمول اقامتی ہالوں اور ہاسٹلوں میں رہائش کے لیے فیسس عائد کرنا اور

طلبہ کے لیے ہاسٹلوں اور اقامت گاہوں کی منظوری؛

(ایچ) ریسرچ ڈگریوں کے حصول کی شرائط؛

(آئی) فیلوشپ، سکالرشپ، تمغہ جات اور انعامات کا اجرا؛

(جے) مشاہرات اور مفت تعلیم یا آدھی فیس کے ساتھ تعلیم کی سہولت کا اجرا؛

(کے) تعلیمی لباس {Academic Costumes}؛

(ایل) لائبریری کا استعمال؛

(ایم) تدریسی شعبہ جات اور بورڈز آف اسٹڈیز کی تشکیل؛ اور

(این) دیگر تمام معاملات جو اس ایکٹ یا قوانین موضوعہ {Statutes} کے تحت ضوابط کے ذریعے تجویز کیے جانے ہوں یا تجویز کیے جاسکتے ہوں۔

(2) اکیڈمک کونسل ضوابط تیار کرے گی اور سنڈیکیٹ کو پیش کرے گی اور سنڈیکیٹ اس میں کسی ترمیم کے ساتھ یا بلا ترمیم ان کی منظوری دے سکتی ہے یا دوبارہ غور کے لیے انھیں اکیڈمک کونسل کو واپس بھیج سکتی ہے یا انھیں مسترد کر سکتی ہے۔

35- قواعد - (1) یونیورسٹی کی کوئی اتھارٹی یا مجلس اپنے امور کی انجام دہی کو باضابطہ بنانے کے لیے ایسے قواعد تشکیل دے سکتی ہے جو اس ایکٹ، قوانین موضوعہ {Statutes} اور ضوابط سے مطابقت رکھتے ہوں۔

(2) سنڈیکیٹ، یونیورسٹی کی کسی اتھارٹی یا مجلس کو اس اتھارٹی یا مجلس کے وضع کردہ قواعد میں ترمیم یا ان کی ترمیم کی ہدایت کر سکتی ہے۔

باب VI

مالیاتی دفعات

36- یونیورسٹی فنڈ - (1) فیصل آباد میڈیکل یونیورسٹی فنڈ کے نام سے ایک فنڈ ہو گا جو یونیورسٹی کے اختیار میں ہو گا اور جس میں یونیورسٹی کو موصول ہونے والی تمام رقم بشمول انڈومنٹ فنڈ جمع کرائی جائے گی۔

(2) یونیورسٹی اراضی، گاڑیوں، سازوسامان یا کسی دیگر جنس کی شکل میں ایسے عطیات یا فنڈ قبول کر سکتی ہے جو یونیورسٹی کے افعال کی انجام دہی کو باسہولت بنائیں اور یونیورسٹی ایسے تمام عطیات کو مجوزہ طریق کار کے مطابق استعمال کرے گی، ان کا حساب رکھے گی اور ان کا بندوبست کرے گی۔

37- بجٹ، آڈٹ اور اکاؤنٹس - (1) سنڈیکیٹ کے مجوزہ طریق کار کے مطابق یونیورسٹی کا بجٹ منظور کیا جائے گا اور اس کے اکاؤنٹس کو باقاعدہ رکھا جائے گا اور ان کا آڈٹ کروایا جائے گا۔

(2) سنڈیکیٹ یونیورسٹی کے بجٹ اور یونیورسٹی کے اکاؤنٹس کی تخصیصات کو منظور کر سکتی ہے اور یونیورسٹی کے آڈٹ سے متعلق کسی آڈٹ پیراکا تصفیہ کر سکتی ہے۔

(3) سنڈیکیٹ فنڈز کی تخصیص اور تخصیص نو کا اختیار یونیورسٹی کے کسی افسر کو تفویض کر سکتی ہے۔

باب VII

متفرق

38- سنڈیکیٹ کو اپیل - (1) چانسلر کے سوا کسی اتھارٹی، مجلس یا یونیورسٹی کے کسی دیگر افسر کے جاری کردہ کسی حکم کے حوالے سے قوانین موضوعہ یا ضوابط میں کوئی بندوبست نہ ہونے کی صورت میں متاثرہ شخص سنڈیکیٹ کو ایسے حکم کے خلاف اپیل کر سکتا ہے۔

(2) سنڈیکیٹ کی جانب سے کسی اپیل کی سماعت کرنے اور اسے نمٹانے کے لیے سنڈیکیٹ اپنے اراکین پر مشتمل کوئی کمیٹی تشکیل دے سکتی ہے۔

(3) اگر سنڈیکیٹ کا کوئی رکن اتھارٹی کا بھی رکن یا وہ افسر ہے جس نے ایسا حکم جاری کیا ہے تو اتھارٹی کا ایسا رکن یا افسر سنڈیکیٹ کی جانب سے کسی اپیل کی سماعت کرنے اور اسے نمٹانے کے لیے تشکیل کردہ کمیٹی کے رکن یا سنڈیکیٹ کے رکن کے طور پر اپیل کی سماعت نہیں کرے گا۔

39- مشکلات کا خاتمہ - اس ایکٹ کی دفعات کو موثر بنانے میں اگر کوئی مشکل پیدا ہو تو حکومت ایسی ہدایات جاری کر سکتی ہے جو اس ایکٹ سے متصادم نہ ہوں اور جنہیں وہ ایسی مشکل کے خاتمے کے لیے ضروری سمجھے۔

40- استثناء - کسی ایسے فعل کے حوالے سے جو اس ایکٹ کے تحت نیک نیتی سے کیا گیا ہو، حکومت، یونیورسٹی یا حکومت یا یونیورسٹی کی کسی اتھارٹی، افسر یا ملازم کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔

41- ترمیم - فیصل آباد میڈیکل یونیورسٹی آرڈیننس، 2017 (VI بابت 2017) اس {ایکٹ} کے ذریعے منسوخ کیا جاتا ہے۔